بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

(گل و برگ) — دعوت اسلامی — (اداریہ)

مسلک اعلیٰ حضرت کی ترجمان نہیں ہے

(قسط دوم)

از: سید محمد حسینی اشرفی مصباحی، چیف ایڈیٹر ماہنامہ سنی آواز، ناگپور

زمانہ قدیم سے اہلسنت وجماعت کا اصول رہا ہے کہ اہل سنت کو مخاطب کرنا ہو تو اے سنی مسلمانو! یا اے سنیو، کہکر مخاطب کرتے ہیں۔ لیکن جناب الیاس عطار صاحب نے ایک نئی راہ نکالی مخاطب کرنے کے لئے اسلامی بھائیو کہکر مخاطب کرتے ہیں۔ یہ اس لئے کیا کہ بنام اسلام جتنے فرقے ہیں کسی کو برا نہ لگے، مخالفین مسلک اعلیٰ حضرت بھی اس میں شامل ہوجائیں سب کو خوشی حاصل ہوجائے، اسی کو صلح کلیت کہتے ہیں۔ انھوں نے ابھی تک کسی بھی باطل فرقے کا رد وابطال نہیں کیا۔ نہ ٹی وی پر آنے سے پہلے اور نہ چینل شروع کرنے کے بعد۔ آج تک وہابیوں، دیوبندیوں، غیر مقلدوں (سلفیوں) مودودیوں، تبلیغی جماعت والوں کا رد وابطال ہوا ہی نہیں ہے، صرف ان کے رونے دھونے اور ان کی ایکٹنگ وایکشن کے سوا دوسرا پروگرام ہوتا ہی نہیں۔ کبھی انھوں نے ذاکر نائک یا اسرار احمد سلفیوں، وہابیوں، دیوبندیوں کا یا دیگر گمراہوں، بددینوں کا رد نہیں کیا اور نہ کریں گے۔ کیونکہ ان کو سنتوں کے نام پر صلح کلیت پھیلانا ہے یہ جماعت دنیا میں صلح کلیت پھیلانے کی سب سے بڑی مشین ہے۔

نہ ان کے یہاں تمہید ایمان اور حسام الحرمین، المعتمد المستند، جاء الحق وغیرہ سے نوجوان نسلوں کو واقف کروایا جاتا ہے اور نہ انھیں باطل وگمراہ فرقوں سے نفرت دلائی جاتی ہے۔ یہ جماعت بدعقیدوں کے پیچھے نماز پڑھنے سے بھی بچتی نہیں ہے۔ چنانچہ حرمین مقدسین میں کھلے عام جماعت سے نماز پڑھ لیتے ہیں۔ ہم نے اپنے حج بیت اللہ وعمرہ کے سفر کے دوران حرمین سے نماز پڑھکر نکلتے ہوئے لوگوں سے سب کے سامنے پوچھا ''آپ حرم کے امام کے پیچھے نماز پڑھ لیتے ہیں؟'' تو کہا کہ ''ہاں حضرت صاحب نے ہم کو اجازت دی ہے ہم لوگ پڑھ لیتے ہیں'' یہ ہے صلح کلیت اپنانے کا نتیجہ گمراہوں وبے دینوں سے نفرت نکل چکی۔

دعوت اسلامی نے ٹی وی جیسے ناجائز وحرام کام کو تبلیغ دین اور سنتوں کو عام کرنے کے نام پر گھر گھر پہنچادیا اور لیپ ٹاپ کے ذریعہ ''دیدار عطار'' کے نام سے مسجدوں کو سینما گھروں میں تبدیل کرنے کی ناپاک جسارت کی۔ جب یہ عمل شروع ہوا تو ہندوستان میں سب سے پہلے رائپور اور چھتیس گڑھ کے دیگر علاقوں کے سنی مسلمان حرکت میں آگئے ان کی اس ناپاک وخلاف شرع حرکت پر علماء کرام سے فتاوے طلب کئے، علماء کرام نے جب اسکے ناجائز وخلاف شرع کام پر فتاوے صادر کیئے تو وہاں کے غیور سنی مسلمانوں نے گھسیٹ کر اس جماعت کو مسجدوں سے باہر کردیا۔ ہندوستان میں مسلک اعلیٰ حضرت پر عامل جن علماء نے مسجدوں میں لیپ ٹاپ لگا کر مسجدوں کو سینما گھر بنانے کی ناپاک جسارت کی۔ اور جن علماء کرام نے اسکو حرام وناجائز ہونے کے فتاوے صادر کیئے اسکو جاری کرنے والوں پر توبہ کا حکم صادر کیا چنانچہ الیاس عطار صاحب پر اس فعل قبیح سے توبہ کا حکم صادر کیا۔ لیکن ابھی تک جناب الیاس صاحب نے توبہ نہیں کیا اور ابھی تک اسی ناجائز وحرام کام میں لگے ہوئے

ہیں۔ یہ ان کی دین وسنت پر جرأت ہے یہ بالکل جری علی الدین ہو چکے ہیں۔ ان سے اہلسنت پر نفرت اور دوری لازم ہے۔ کیا الیاس عطار صاحب کے غلام وزر خرید علماء ان کو قابل تعظیم سمجھ کر ان کی توقیر کریں گے؟ تف ہے ایسے علماء پر۔

پچھلی قسط میں ہم نے اسی عنوان کے تحت دعوت اسلامی کا مسلک اعلیٰ حضرت کے خلاف جو اس کی کارگردگی ہے لکھا تھا خاص طور پر دعوت اسلامی کے امیر کا سرکار پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لفظ ''میٹھا'' کے استعمال پر حکم بیان کیا تھا، یہ لفظ مسلمان کے لئے لکھنا یا بولنا سراسر توہین ہے، مترادف الفاظ یعنی ایک لفظ کے دو معنی یا چند معنی ہوں جس میں سے ایک یا دو معنی تحقیر وتذلیل کے لئے ہوں ان کا استعمال حضرات انبیاء وملائکہ علیہم الصلوٰۃ والسلام، صحابہ کرام واولیاء کرام وعلماء عظام کی بارگاہوں میں حرام وناجائز ہے۔ ان حضرات کی بارگاہوں میں سخت منع ہے جان بوجھ کر اگر کوئی شخص استعمال کرتا ہے تو اسکا حکم بہت سخت ہوگا دعوت اسلامی کے امیر مولوی الیاس عطار صاحب نے جان بوجھ کر ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں لفظ میٹھا لکھ کر یا بولکر زبردست گستاخی کی ہے، اسکا حکم کفر تک جا سکتا ہے۔ فیروز اللغات اور دوسری اردو لغات میں جہاں لفظ میٹھا کے کئی معنی لکھے ہیں ان میں دھوکہ باز اور زخمہ بھی لکھا ہے دعوت اسلامی کے سربراہ اور ان کے اتباع میں ہندوپاک کے دعوت اسلامی کے مبلغین بھی لفظ میٹھا استعمال کرتے ہیں، ان سب پر اس سے توبہ واجب ہے اگر وہ توبہ نہیں کرتے ہیں تو مسلمانوں کو ان سب کا بائیکاٹ کر دینا نہایت ضروری ہے۔

دعوت اسلامی کے امیر نے جو کبھی ٹی وی کو حرام وناجائز تسلیم کرتے تھے کہ مارو شیطان کو کہکر کئی ٹی وی، توڑوادیا بعد میں ان کو احساس ہوا ٹی، وی سے بائیکاٹ کرنے میں میرا ہی نقصان ہوگا میں اسکے ذریعہ سے ہیرو بنا رہونگا اس کے لئے ٹی وی، وی سی آر وغیرہ کے جواز کا حکم دینے والے علماء حالانکہ ان کا یہ عمل سراسر غلط اور خلاف شرع ہے، ان کے خلاف شرع حکم کا سہارا لے کر ٹی، وی میں آگئے ٹی، وی کے جواز کے قائل علماء نے عکس کا سہارا لے کر شرم نبی اور خوف خدا (صلی اللہ علیہ وسلم و جل شانہٗ) سے بے نیاز ہوکر ٹی، وی کو جائز کردیا۔ یہ بیجا استدلال کو سند پکڑ کر جائز کے قائل ہوگئے۔ معتبر ومستند علماء اہل سنت خاص طور پر جانشین مفتی اعظم ہند حضرت تاج الشریعہ علامہ مولینا اختر رضا خاں قادری ازھری مدظلہٗ العالی نے حرام کا فتویٰ صادر فرمایا۔ اسکے باوجود نفسانی خواہشات کے پورا کرنے کے لئے جواز کے حکم پر قائم ہوگئے۔

دعوت اسلامی کے امیر اور اسکے مبلغین اور غلامان عطار بڑی ڈھٹائی سے کہتے ہیں کہ ٹی، وی کے سہارے سے ہم دنیا میں بدمذہبی پھیلانے والوں کا جواب دیتے ہیں۔ حالانکہ امیر صاحب بدمذہبی پھیلانے والوں کی تردید کرنا تو دور کی بات ہے انکا نام تک بھی نہیں لیتے ہیں آپ تو صرف اسکے ذریعہ اپنے آپ کو ہیرو بنا کر پیش کرنے میں لگے ہیں۔ کیا مدنی چینل سے ذاکر نائیک، اسرار احمد اور دیگر بدمذہبوں کی زہر افشانی کا کبھی جواب دیا ہے؟ ہرگز نہیں اسی طرح وہابیوں، دیوبندیوں غیر مقلدوں کی تردید ان لوگوں کے بس کی بات نہیں، بلکہ امیر دعوت اسلامی رد بدمذہبی سے بالکل کنارہ کش ہوگئے ہیں۔ حسام الحرمین میں جن پانچ اکابر مرتدوں پر حکم کفر وارتداد لگا ہے ان کی تردید سے بہت دور ہوگئے ہیں۔ ۲۵ سال سے اکابر علماء دیوبند کی تردید سے نوجوان نسل کو دور کردیا، انداز یہ اختیار کیا ہے کہ اعلیٰ حضرت بریلوی قدس سرہٗ سے لوگ دور ہوجائیں صرف عطار صاحب کو جاننے لگیں۔ چنانچہ انھوں نے مدنی چینل سے یہی ماحول تیار کیا۔ یہ کام ایک بہت بڑی سوچی سمجھی سازش کے تحت کیا جارہا ہے کہ لوگ حکم کفر وارتداد سے دور ہوجائیں، اور صلح کلیت عام ہوجائے۔ اسی اسکیم کو بروئے کار لانے کے لئے مدنی چینل کا ایجاد کیا گیا ہے۔ خود عطار صاحب

اپنی ایکشن اور ایکٹنگ سے جن پر حسام الحرمین میں حکم کفر ہے اس سے وہ دور ہوگئے۔ بحیثیت ایکٹر خود کو منوانے کے لئے ماحول تیار کرلیا۔ ''خدا کا پیغام عطار کے نام، دیدار عطار'' اسی تحریک کا ایک حصہ ہے، اسکے لئے ہم ان کی سختی سے مذمت کرتے ہیں۔ انھوں نے اس کے ذریعہ سے صرف اپنی خود ساختہ اسکیم کو بڑھانے میں پوری دعوت کو مصروف کردیا۔ وہ علماء جو غلامان عطار کہلانے میں فخر محسوس کرتے ہیں جان بوجھ کر الیاس عطار صاحب کی اس اسکیم پر آنکھیں بند کئے بیٹھے ہیں، امیر صاحب سمیت غلامان عطار علماء ''فسق'' میں مبتلا ہیں بلکہ ان لوگوں نے آگے بڑھکر گمراہیت کے راستہ کو ہموار کرلیا ہے۔ اہل سنت سے گذارش ہے امیر دعوت اسلامی اور یوپی کے ایک بڑے دارالعلوم اور غلامان عطار علماء سے دور رہیں ان کی خلاف شرع حرکتوں کی مذمت کریں، ایک معروف مفتی صاحب نے غلامی عطار میں حد کردی۔ ٹی وی کو مستحسن قرار دیدیا ایسے ہوئے وحوص کے خواہش مند علماء کی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں۔

الیاس عطار صاحب اور انکی دعوت کے غلاموں نے خوابوں کے ذریعہ اسلام کی اور سنتوں کی جو توہین کی ہے آج تک اس دنیا میں کسی نے ایسی قبیح حرکت نہیں کی۔ دیوبندی اکابر تو خوابوں کے ذریعہ اسلام اور سنتوں کی توہین میں مبتلا تھے ہی، پر انھوں نے تو ان کو بھی پس پشت ڈالدیا۔ ان خوابوں پر مولانا ابوداؤد محمد صادق صاحب قادری رضوی مدظلہ العالی گجرانوالہ نے الیاس عطار صاحب کے نام جو مکتوب لکھا ہے اسکے صفحہ ۲۲ پر ہے.....''امیر دعوت اسلامی کی تشہیر ونمائش کے لیئے خوابوں اور کشف وکرامات کا بھی باقاعدہ شعبہ ہے جہاں سے بکثرت اور مسلسل اس قسم کی نمائشی چیزوں کی اشاعت ہوتی رہتی ہے لیکن اہل سنی بھائیوں اور اہلسنت احباب کے لئے یہ بہت بڑا لمحہ فکریہ ہے کہ جو خواب اور بات امیر دعوت اسلامی کے حق میں جاتی ہے وہ تو قابل قبول اشاعت ہے۔ لیکن جو خواب ان کے مرضی کے خلاف ہو وہ چاہے کتنی بڑی اہمیت کا حامل ہو امیر دعوت اسلامی اسکو کوئی اہمیت نہیں دیتے اور اسکے خلاف تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے انہیں کوئی خوف خدا محسوس نہیں ہوتا۔ اس سلسلہ میں بھارت کے شائع شدہ ایک خواب اور اس کے خلاف ردعمل ملاحظہ ہو، سب حضرات بنظر انصاف پڑھیں اور امیر دعوت اسلامی کی من مانی وخود پسندی اور ان کے اخلاق وکردار کا اندازہ لگائیں۔

دعوت اسلامی کے خوابوں میں ایک اور شرط ہے کہ کوئی ایسا خواب نہیں دیکھا جائے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم الیاس عطار کے علاوہ کسی اور کی تعریف کریں۔ ایسا خواب دیکھنے والے کی خیر نہیں۔ دعوت اسلامی کے مبلغ نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''الیاس قادری کو میرا سلام کہنا اور انھیں جا کر کہو کہ تم نے ہمارے پیارے ابراہیم قادری کو کیوں ناراض کردیا اور فوراً جا کر کہہ دو، الیاس قادری کو مجھ رحمۃ اللعالمین کا سلام فرمانا اور ان سے کہنا کہ تم خود ابراہیم قادری کو گلے لگالو''۔ اس مبلغ نے الیاس عطار کو یہ خواب سنایا۔ الیاس عطار نے کہا کہ ''تم نے یہ خواب کسی کو بتایا تو کوئی عطاری تمہیں نقصان نہ پہنچادے کہ تم نے کیا شروع کردیا، لہذا خاموش رہو اور کسی کو اس خواب کی خبر نہ دو، اگر یہ عام ہوا تو امت میں فساد ہوجائیگا''۔ جب چند اراکین کے سامنے یہ بات آئی تو انہوں نے کہا کہ (معاذ اللہ) ''کیا سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم امت میں فساد ڈالنے کے لئے پیغام بھیج رہے ہیں''۔ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام سے امت میں فساد ہوتا ہے؟ (معاذ اللہ)۔''

حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں اس قسم کے الفاظ کہنے والا یقیناً کافر ہے۔ الیاس عطار کو چاہنے والوں کے ان کے حق میں بعض خواب حد کفر کو پہنچے ہوئے ہیں۔ ایسے من گھڑت بیان کرنے والا کہ جس میں اپنے پیشوا کی ایسی تعریف ہو وہ خواب گھڑنے والا بھی کافر ہے، آگے

لکھتے ہیں.....

من پسند خواب

''یہ خواب الیاس عطار نے خود دیکھا ہے کہتے ہیں،
''ایک مجلس سجی ہوئی ہے، جس میں صحابۂ کرام رضی اللہ عنھم حاضر خدمت ہیں، اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ بھی حاضر خدمت ہیں آپ کے سر مبارک پر عمامہ شریف ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلیٰ حضرت کے سر مبارک سے عمامہ شریف اتار کر الیاس عطار کے سر پر رکھ دیا''۔

کیا یہاں یہ دکھانا مقصود نہیں ہے کہ اعلیٰ حضرت سے منصب چھین کر الیاس عطار کو دے دیا گیا۔ (معاذ اللہ) کیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عماموں کی منصبوں کی کمی ہے (معاذ اللہ) کہ وہ اعلیٰ حضرت کے سر مبارک کا عمامہ شریف اتار کر صحابہ کرام کی مجلس میں الیاس عطار کو خوش اور اعلیٰ حضرت کو مایوس کریں؟ کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کو مایوس کیا؟ ایک کم خواند مجدد ہو سکتا ہے تو ہم دار العلوم اشرفیہ مبارکپور کے علماء سے کہیں گے آپ اور آگے ہمت کر کے الیاس عطار صاحب کے دعویٔ مجددی کی تصدیق کر دیں اور مہر لگا دیں اور ناگپوری مفتی صاحب جو الیاس عطار صاحب سے والہانہ عقیدت رکھتے ہیں ان سے بھی کہیں گے کہ حق غلامی ادا کرتے ہوئے آپ بھی تصدیق کر دیں تا کہ ہم آپکے رد و ابطال میں لکھکر آپ لوگوں کی گمراہی کو ثابت کر دیں۔

فیضان سنت صفحہ ۳۹ جدید ایڈیشن صفحہ ۲۲ پر ایک شخص نے خواب دیکھا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم الیاس عطار کے والد سے اس کا تعارف کرا رہے ہیں۔ الیاس عطار کے والد نے اس شخص سے کہا ''الیاس عطار کو کہنا اس کی امی نے بھی سلام بھیجا ہے''۔ خواب دیکھنے والا بڑے فخر سے کہہ رہا ہے کہ ''میں نے الیاس عطار کے والد سے مصافحہ کرنے کی سعادت حاصل کی''۔ جبکہ فخر تو اسے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مصافحہ کر کے کرنا چاہئے تھا، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس نے اہمیت ہی نہیں دی، کیا اس میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین نہیں ہے؟ کیا الیاس عطار من گھڑت خوابوں کے ذریعہ اپنے سارے خاندان کے تعلقات کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دکھانا چاہتے ہیں؟''

یہ چند من گھڑت جھوٹے خواب ہم نے مکتوب ''مولانا ابوداؤد'' بنام ''ابوالبلال امیر دعوت اسلامی'' سے لیا ہے اب ان خوابوں کی مستقل کتاب ''سرکار کا پیغام عطار کے نام'' سے لکھ کر پھر ان خوابوں پر حکم شرع بیان کریں گے۔ میں سنی مسلمانوں سے الیاس عطار صاحب کے بارے میں ان کے چاہنے والوں کے من گھڑت خواب سنتا تھا، کوفت محسوس ہوتی تھی، پھر میں نے ہماری جماعت کے چند لڑکوں سے کہا کہ آپ لوگ خاص طور پر دعوت اسلامی کے ویب سائیڈ سے اس کے علاوہ اور دیگر ویب سائیڈوں سے دعوت اسلامی کا کچا چٹھا نکالکر دو میں بھی ان کی حقیقت دیکھوں۔ لڑکوں نے بڑی محنت کر کے نکال کر دیا پڑھنے کے بعد حیرت ہوئی کہ یہ جماعت نے ساری حدوں کو توڑ دیا ہے، میں نے اسکے بعد دعوت اسلامی کے رد و ابطال کے لئے خود کو تیار کر لیا، پہلے لوگوں کی زبانی من گھڑت بھیانک خواب اور اسکے بانی الیاس عطار صاحب کا غلو اور حد سے آگے بڑھنا سنتا تھا تو میں نا گپور میں دعوت اسلامی کے ذمہ دار حاجی غلام یٰسین اور دوسرے لوگوں کو بلوا کر باز پرس کرتا اور ان کو ان کے خلاف شرع حرکت اور من گھڑت خوابوں سے باز آنے کے لئے کہتا تو وہ لوگ اپنے حلقۂ اثر میں یہ تاثر دیتے تھے کہ سید صاحب غصہ میں بول دیتے ہیں اسکے بعد وہ خود نارمل ہو جاتے ہیں۔ بہت دنوں تک یہی سلسلہ جاری رہا۔ میں جن چیزوں سے منع کرتا بدستور وہی چیزیں برقرار رہتیں بلکہ اور بھی مزید ہو جاتیں۔ اسی درمیان جب حاجی غلام یٰسین کو بدستور متنبہ کرتا تو میں نے دیکھا کہ ان کو احساس ہوا کہ یہ صحیح بول رہا

ہے وہ یہی کہتے کہ بات تو صحیح ہے لیکن چند غلطیوں کی وجہ سے جماعت کے خلاف کام کرنے کی وجہ سے جماعت کو نقصان ہوگا۔ میں نے یہ بھی محسوس کیا کہ یہ لوگ اپنے امیر سے نہایت خوفزدہ رہتے ہیں کہ کہیں امیر ہم کو اپنے منصب سے علیحدہ نہ کردیں اسکے بعد میں نے خداوند قدس کی مدد سے اپنے آپ کو تیار کرلیا کہ اب دعوت اسلامی کی خلاف شرع حرکت پر لکھکر حکم شرع بیان کروں۔ اگر میں خاموش ہوجاؤں تو یقیناً میرا مواخذہ ہوگا۔ میرا مقصد صرف یہ ہے کہ امیر دعوت اسلامی اور ان کے غلام بیٹھے علما اور مبلغین کے سنتوں کے نام پر شریعت کے خلاف عمل کو بیان کرکے حجت پوری کردوں۔ اب آپ ''سرکار کا پیغام عطار کے نام'' کتاب سے چند من گھڑت خواب ملاحظہ کیجئے اس میں آپ خاص بات یہ پائیں گے کہ ایک اسلامی بھائی جو فوت ہو چکا ہے اسکا نام لیکر دوسرا اسلامی بھائی یہ حلفیہ بیان دیتا ہے کہ مجھے فلاں اسلامی بھائی نے کہا۔ اب یہاں معاملہ پیدا ہوتا ہے کہ ایک بیان دینے والا جو کہ گمنام ہے، اور دوسرا فوت ہو چکا۔ پہلا اسلامی بھائی دوسرے اسلامی بھائی سے سن کر حلفیہ بیان دے رہا۔ یہ صرف الیاس عطار صاحب کی تائید کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں۔ ایک تو وفات پاچکا اور دوسرا ایسا جس کا اتا پتہ کچھ نہیں۔ انھیں خوابوں کے بارے میں حدیثیں بھی ذکر کی گئی ہیں کہ ''جس نے حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اس نے یقیناً حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی کو دیکھا اس لئے کہ شیطان حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی صورت مقدسہ اختیار کرہی نہیں سکتا''۔ یقیناً جس نے حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا اس نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو دیکھا۔ پر یہاں یہ صرف دھونس جمانے کے لیئے ذکر کیا گیا ہے کہ میری فضیلت میں جو خواب دیکھے جارہے ہیں وہ سچے ہیں۔ اب ملاحظہ کیجئے جھوٹے خواب۔

سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سلام عطار کے نام۔

باب الاسلام سندھ کے مشہور شہر حیدرآباد کے مقیم ایک اسلامی بھائی نے یہ حلفیہ (یعنی خدا کی قسم کھا کر بیان کیا ہے) کہ'' مجھے ۴ رمضان المبارک ۱۴۲۹ھ مدینے شریف کی حاضری کی سعادت نصیب ہوئی ۵ شوال المکرم ۱۴۲۹ھ بروز پیر شریف یا منگل دوپہر تقریباً ڈھائی بجے الوداعی حاضری کے لئے بارگاہ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں عین سنہری جالیوں کے سامنے اپنا اور دیگر حضرات کا سلام پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اسی دوران جب میں نے اپنے پیرومرشد شیخ طریقت امیر اہلسنت ،بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوالبلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ کا سلام بارگاہ رسالت میں پیش کیا تو جالی مبارک کے پیچھے سے آواز آئی میرے الیاس کو بھی سلام کہنا میں ایکدم چونکا اور ادھر ادھر دیکھا تو ہر طرف ماحول پر سکون تھا عید گزر جانے کے باعث وہاں بہت کم لوگ تھے میں نے ایکبار پھر اپنے پیرومرشد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا سلام بارگاہ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں پیش کیا تو دوبارہ جالی مبارکہ کے پیچھے سے آواز آئی میرے الیاس کو میرا سلام کہنا، یہ سن کر مجھ پر رقت طاری ہوگئی اور بے اختیار میں نے ایک بار پھر اپنے پیرومرشد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا سلام بارگاہ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں پیش کیا تو خدا کی قسم میں نے بیداری کی حالت میں تیسری بار پھر یہی سنا میرے الیاس کو بھی میرا سلام کہنا میں کافی دیر تک کھڑا روتا رہا۔ کچھ دنوں کے بعد میں پاکستان لوٹ آیا چونکہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ان دونوں ملک سے باہر تھے لہذا میں آپ کو سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا سلام پہنچا نا سکا۔ ۳۰ صفر المظفر ۱۴۳۰ھ بروز جمعرات جب میں نے مدنی چینل پر سنہری جالیوں کا روح پرور منظر دیکھا تو یکا یک وہی آواز مجھے پھر سنائی دی، الفاظ کچھ یوں تھے۔'' میرے الیاس کو تم نے ابھی تک میرا پیغام نہیں پہنچایا'' میں بے قرار ہوگیا اور آخر کار ۳ ربیع النور

شریف بروز اتوار بعد نماز عشاء والد صاحب کے ہمراہ عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ، باب المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مدنی مذاکرے میں شرکت کے لیئے جا پہنچا۔ نصیب سے سحری میں پیر مرشد دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں حاضری کی سعادت ملی تو موقع ملنے پر امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی بارگاہ میں سرکا مدینہ راحت قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سلام پیش کرنے کی سعادت حاصل کی اور سکون کی سانس لیا۔"

اس من گھڑت خواب میں جھوٹا خواب بیان کرنے کی انتہا کردی ہم نے دعوت اسلامی کے ویب سائیڈ پر سے "سرکار کا پیغام عطار کے نام" پورا خواب نامہ نکلوا کر دیکھا اسکا کوئی مرتب نہیں ہے اور نہ کسی خواب دیکھنے والے کا نام ہے، اسپر طرفہ یہ کہ اس خواب نامے کا ایک ایک جملہ بول رہا ہے کہ میں الیاس عطار ہوں، کہیں ایسا تو نہیں کہ خود ہی خواب دیکھنے والا، خود ہی الیاس عطار کی فضیلت بیانکرنے والا، اس میں جو کچھ بھی ہے سب کچھ وہی ہے۔ تمام خوابوں کا یہی حال ہے، اس من گھڑت خواب میں تو جھوٹ کی انتہا یہ ہے کہ یہ جملے "جب میں نے مدنی چینل پر سنہری جالیوں کا روح پرور منظر دیکھا تو یکا یک وہی آواز مجھے پھر سنائی دی" الفاظ کچھ یوں تھے "میرے الیاس کو ابھی تک تم نے میرا پیغام نہیں پہنچایا"۔

ظالم کذاب جھوٹ گھڑنے والے نے ناجائز وحرام کام کے مرکز مدنی چینل کی فضیلت ثابت کرنے کے لئے اس ناجائز چینل سے سرکار پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس چینل کو پسندیدگی کی نظر سے ملاحظہ فرماتے ہیں ثابت کرنے کے لئے یہ خواب گھڑا۔ اور یہ بھی ثابت ہوجائے کے الیاس عطار بارگاہ نبوت میں بیحد مقبول اور پسندیدہ ذات کا نام ہے۔ اور چینل بھی حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں مقبول اور پسندیدہ ہے۔ اس سے بڑھ کر موجودہ دور میں بارگاہ نبوت میں کسی نے کذب بیانی وجرأت اور بے باکی نہیں کی ہوگی۔

ایک اور چھوٹا من گھڑت خواب ملاحظہ کیجئے اسکا بھی ہر جملہ بول رہا ہے میں الیاس عطار ہوں:..... "باب المدینہ (کراچی) کے علاقے گارڈن ویسٹ کے مقیم ۳۷ سالہ اسلامی بھائی کا حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے کہ ۱۴۱۸ھ ۱۹۹۶ء میں مجھے والدۂ محترمہ سے ساتھ حج بیت اللہ کی سعادت نصیب ہوئی بروز جمعرات بعد نماز عصر مسجد نبوی شریف کے اندر بارگاہ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں قدمین شریفین کی طرف حاضر ہوکر سر جھکائے درود وسلام کے نذرانے پیش کررہا تھا کہ یکا یک میری قسمت کا ستارہ چمک اٹھا میں نے عین جاگتی حالت میں دیکھا کہ میرے پیارے پیارے جان سے بھی پیارے آقا، ہم بے کسوں کے مددگار، باذن پروردگار، دوعالم کے مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لے آئے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لب ہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی رحمت کے پھول جھرنے لگے الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے:.. "میرے عطار اس بار مدینہ کیوں نہیں آئے، انھیں میرا سلام کہنا اور مدینے آئیں چاہے کچھ لمحات کے لیئے ہی آئیں" الخ...

اس من گھڑت خواب میں الیاس عطار صاحب کو بولنے والے کے سچ اور جھوٹ کی تحقیق کی ضرورت نہیں، یہ اسلامی بھائی جھوٹ بول بھی کیسے سکتا ہے اس لئے کہ یہ غلام عطار ہے اور ہری پگڑی باندھے ہوئے ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جلوۂ زیبا کے بعد صحابۂ کرام اور اولیاء کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے جلووں کو دیکھ لیتا ہے الیاس عطار کی اللہ ورسول جل جلالہٗ وصلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں محبوبیت اور مقبولیت بتانے کے لئے خواب گھڑنے والے کا اتہ پتہ نام کچھ نہیں مضمون کا انداز تو ایسا ہے کہ سب کچھ ایک ہی ذات ہے، دوسرا اور کوئی نہیں ہے۔ اس خواب میں بھی الیاس عطار صاحب کا بارگاہ رسالت میں مقام ومرتبہ بتایا گیا ہے کہ حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عطار صاحب کو سلام ارشاد فرماتے ہیں۔

جناب عطار صاحب اسی من گھڑت خواب سے آپکا مقام ومرتبہ دوسرے نمبر پر ہے کیونکہ پہلے نمبر پر تو خواب دیکھنے والے کا ہے۔ جناب الیاس عطار صاحب آپ نے اپنے ایک غیر معروف غلام سے خواب دکھا کر اپنا مقام ومرتبہ کو بتانا چاہا لیکن آپ دوسرے مقام پر ہی رہے۔

جناب الیاس عطار صاحب اس امت میں جن محبوبان خدا اور سول جل جلالہٗ وصلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک خوابوں میں حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا یا بہ نفس نفیس جاگنے کی حالت میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ان کا مقام ومرتبہ بہت اونچا ہوجاتا ہے۔ جیسے حضرت امام بوصیری، حضرت امام غزالی، حضرت شیخ سعدی، حضرت مولانا عبدالرحمن جامی، حضور خواجہ غریب نواز اور اعلیٰ حضرت امام بریلوی وغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم کا مقام ومرتبہ کہ ان حضرات نے اپنے مبارک خوابوں یا جاگتے میں سرکار پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ان کا کس قدر اونچا مقام ہوگیا سبھی صاحبان علم جانتے ہیں۔ وہ شخص جو آپکا مرید ہے اگر واقعی اس نے جاگتی حالت یں سرکار پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تو وہ اونچے مقام پر فائز ہوگیا، لیکن آپکی نظر میں اسکی کچھ حیثیت نہیں چونکہ یہ خواب بنایا گیا ہے۔ آپ نے صرف اپنے آپ کو اونچے مرتبہ پر فائز بتانے کے لئے اس کو نظر انداز کردیا۔

اب ایک اور من گھڑت خواب ملاحظہ کیجئے اس خواب کے مضمون کا ہر جملہ اپنے آپ کو الیاس عطار ہونے کا اقرار کررہا ہے۔

''دعوت اسلامی کے المدینہ (حیدرآباد) باب الاسلام (سندھ) کے ایک طالب علم کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے کہ دعوت اسلامی کے مدنی مرکز فیضان مدینہ حیدرآباد (سندھ) میں ۱۵ر ذوالعقعدۃ الحرام ۱۴۲۸ھ ۴ر دسمبر ۲۰۰۶ء بروز پیر صبح کم وبیش ۱۱-۳۰ بجے جامعۃ المدینہ کے طلبہ کے امتحانات کے نتائج کے سلسلہ میں ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع ذکر ونعت میں مبلغ دعوت اسلامی کا بیان تھا بعد بیان شرکاء اجتماع تصور مرشد کیئے منقبت عطار سن رہے تھے، شرکاء پر عجیب کیفیت طاری تھی میں بھی آنکھیں بند کیئے اپنے پیر ومرشد شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے تصور میں گم تھا کہ یکا یک مجھ پر رقت طاری ہوگئی اور میں غم مرشد میں رونے گا یہاں تک کہ روتے روتے میری ہچکیاں بندھ گئیں اتنے میں میری قسمت کا ستارہ چمک اٹھا، کیا دیکھتا ہوں کہ پیکر شرم وحیا مدنی مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مدنی تربیت گاہ کے قریب تشریف فرما ہوگئے اور اپنا دست شفقت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کندھے پر رکھ دیا قبلہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ پر رقت طاری تھی آپ دامت برکاتہم العالیہ نے روتے ہوئے غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گود میں سر رکھ دیا، غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑی شفقت ومحبت کے ساتھ امیر اہلسنت دامت برکاتہم کی پیٹھ سہلانے لگے۔ سرکار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ عنہ علیہ وآلہ وسلم، میری جانب متوجہ ہوئے، اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی طرف ارشارہ کرتے ہوئے جو کچھ فرمایا، اسکا مفہوم کچھ یوں ہوا، اس زمانے کے تمام اولیاء میں ''الیاس'' قادری سے مجھے سب سے زیادہ محبت ہے۔ ہمیشہ ان کی اطاعت کرتے رہنا اور ان کے دامن کو کبھی مت چھوڑنا۔ ان کے دیئے ہوئے مدنی انعامات کے مطابق عمل کرتے رہنا یہ مدنی انعامات میرے اس پیارے کی طرف سے امت کے لئے تحفہ ہیں''...الخ

اس بناوٹی من گھڑت خواب میں خاص طور پہ جملے توجہ کے لائق ہیں۔ ۱(میں غم مرشد میں رونے لگا) ۲۔(یہاں تک کہ روتے روتے ہچکیاں بندھ گئی) ۳۔(اتنے میں میری قسمت کا ستارہ چمک اٹھا) ۴۔(کیا دیکھتا ہوں کہ پیکر شرم وحیا مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) ۵۔(مدنی تربیت گاہ

میں تشریف فرما ہوگئے)۶۔(اور اپنا دست شفقت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کندھے پر رکھ دیا)۷۔(قبلہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ پر رقت طاری تھی آپ دامت برکاتہم العالیہ روتے ہوغوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گود میں سر رکھ دیا)۸۔(غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بڑی شفقت ومحبت کے ساتھ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جو کچھ فرمایا اسکا مفہوم کچھ یوں ہوا)۹۔(اس زمانے کے تمام اولیاء میں الیاس قادری سے مجھے سب سے زیادہ محبت ہے)اس میں حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تربیت گاہ میں نہیں بلکہ اسکے قریب بتایا گیا پتہ نہیں کونسی جگہ تھی اس طرح لکھنا حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین ہے۔ اور جملہ ۶ کہ حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کندھے پر ہاتھ رکھنا بتایا کہ یہ منظر دیکھ کر جناب امیر پر رقت طاری ہوئی اور روتے روتے بے حال ہوگئے اور اسی حالت میں جناب الیاس عطار صاحب کا حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد کہ مجھے اس زمانے کے تمام اولیاء کرام میں الیاس قادری سے سب سے زیادہ محبت ہے۔اس سے یہ ثابت کرنا چاہئے ہیں کہ حضور پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس کتنا اونچا مقام ہے،حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جلالت مآب ولایت کہ تمام اولیاء کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد پر اپنی گردنوں کو جھکا کر علیٰ راسی وعینی کہکر آپکی اطاعت قبول کی اگر غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی حیات ظاہری میں ہوتے تو کیا الیاس عطار صاحب بایں ہمہ کذا یہ حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قریب جاسکتے ہیں یہ سراسر بے ادبی کے جملے ہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے زمانے کے اولیاء میں سب سے زیادہ جناب عطار سے محبت ہے یہ بہت بڑی جرأت وبے باکی ہے جھوٹے خوابوں سے اپنا مقام ومرتبہ بتانا چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے من گھڑت خواب بیان کرنے والوں سے بچائے۔

حیرت تو ان علماء کرام پر ہے کہ ایسے جھوٹے خواب گڑھنے والے کی اطاعت وفرمانبرداری پر فخر محسوس کرتے ہیں ۔پڑھے نہ لکھے نام چوکھا یعنی مجدد سے بھی آگے ''محی السنۃ'' کے مرتبے پر پہنچ گئے الیاس عطار صاحب کے ایک جھوٹے عاشق نے کیا کہا ملاحظہ فرمائیے''مجدد یا محی السنۃ'' اس عنوان کے تحت لکھا ہے کہ اس موضوع پر راقم کی کچھ دوستوں سے بحث ہوگئی، راقم نے جو استدلال کیا اس سے میرے ان دوستوں کو خاموش رہنا پڑا۔''ان دوستوں کا کہنا یہ ہے کہ مجدد نہیں ہیں، میں نے عرض کیا کہ جناب آپ حضرت کو محی السنّت مانو گے اس کے معنی ہیں سنت کو زندہ کرنے والا اس سے کسی کو انکار نہیں کہ حضرت امیر دعوت اسلامی نے کئی مردہ سنتوں کو زندہ فرمایا، میری اس بات کو انھوں نے مان لیا کہ ہاں آپ محی السنۃ ہیں جبکہ یہ ایک شرعی مسئلہ ہے کہ جو محی ہوتا ہے وہ مجدد سے بڑا ہوتا ہے محی کا معنی ہوتا ہے زندہ کرنے والا اور مجدد کا کام ہوتا ہے کہ ایک چیز پر گرد غبار آگئی ہے تو اس کو صاف کرکے اس چیز کا اصلی چہرہ واضح کردے حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اللہ تعالیٰ نے محی السنۃ بنا کر بھیجا تھا نہ کہ مجدد کیونکہ محی کا مقام مجدد سے بڑا ہوتا ہے میں نے کہا کہ آپ محی السنّت ماننے کے لئے تیار ہیں تو مجدد ماننے سے کیوں انکار کرتے ہیں جہاں آپ نے مردہ سنتوں کو زندہ کیا ہے وہاں آپ دین وسنت پر پڑی گرد غبار کو صاف کرکے اس کا اصلی چہرہ بھی نمایاں کیا ہے تو وہ دوست کوئی جواب نہ دے سکے''۔

جناب الیاس عطار صاحب نے علماء کرام کی خاص طور پر اعلیٰ امام احمد رضا قدس سرہٗ کی توہین کی ہے (بقیہ صفحہ ۱۵ پر)

☆☆☆

www.sunniawaz.com

استدلال اُس کلیہ کو اس جزئیہ میں منحصر کردیتا ہے۔ اس کے خصوصیات سب اس میں داخل ہوکر اسکی کلیت ملیامیٹ کردیتے ہیں علمائے کرام نے مسئلہ اذان مغرب میں جو کلیہ "لَا یُؤَذَّنُ فِی الْمَسْجِدِ" سے استدلال فرمایا اور اس سے اوپر اذان مغرب کے لئے منذنہ کا ذکر تھا۔ وہ منذنہ اس کلیہ میں گھس گیا اور یہ حکم صرف منذنہ والی اذان سے خاص ہوگیا۔ 'وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ'

(۷۹) مزہ یہ کہ صدہا سال سے اذانِ خطبہ کے لئے بھی دلّہ ومنذنہ کا احداث ہوگیا۔ "کَمَا فِیْ مَدْخَلِ الْاِمَامِ ابْنِ الْحَاجِّ الْمَکِّیْ قُدِّسَ سِرُّہُ الْمَلِکِی" تو ڈھول سے کھال بھی گئی۔ (۸۰) پھر جانے خاص باب الجمعہ بحث اذان وخطبہ میں تصریح فرمائی کہ مسجد میں مکروہ ہے۔ ان عبارات کا جواب نہ ہوا ہے جنہ ہو۔ مگر وہی غفار خانی چال کہ جہاں بھر کے نسخے غلط ہیں۔ صحیح وہ ہے جو انکی خیالی الماری میں ہے۔

(۸۱) ایک یہ گڑھی کہ ایک لفظ اگر دو معنی میں مستعمل ہوتا ہو مستدل رجمال رجماً بالغیب ان میں سے ایک معنی کی تعیین کرلے۔ مانع اس پر رد کرے کہ یہ لفظ اسی معنی میں متعین نہیں دوسرے معنی بھی رکھتا ہے اور اس کا ثبوت دیدے تو اُس سے یہ کہا جائے گا کہ کیا ہر جگہ وہی دوسرے معنی لینے کو تیار ہو۔ گویا یہ جزافی مستدل جو بلا دلیل ایک معنی لے بیٹھا یہ محتاج تعیین نہ تھا۔ بلکہ اُلٹا دھڑا مانع کے سر باندھا جاتا ہے کہ وہ اُسی دوسرے معنی کے لئے لفظ کا تعین ثابت کرے۔ تمام عندیہ یہاں اپنے عندیہ میں 'عِنْدَ' کو اس قرب مخصوص پر لے رہے ہیں جو اذان کو داخل مسجد کردے۔ اس پر اہلِ حق نے فقہائے کرام کی تصریح دکھائی کہ وند بمعنی 'بِحَیْثُ یَرَاہُ' آیا ہے۔ یعنی جو پیش نظر ہو عندیہ۔ اُس پر آگرہ والی یوں ٹھکرتی ہے کہ "کیا صاحب 'وقایہ' تیار ہیں کہ ہر جگہ عند کی تفسیر 'بِحَیْثُ یَرَاہُ' کردیں" عقل مجسم مستدل محتاج موجبہ کلیہ تھا کہ ہر جگہ عندَ اُسی قرب مخصوص کے لئے آتا ہو۔ موجبہ کلیہ کے رد کو سالبہ جزئیہ کافی۔ (۸۲) مگر آپکی منطق یہ ہے کہ موجبہ کلیہ رد نہ ہوگا۔ جب تک سالبہ کلیہ ثابت نہ کرو۔ زہے ملائی اور مجاز کے دھوکے کا ابطال اوپر گزرا۔ اسی کے ساتھ کی ایک وہ گڑھی جو بدایونی تحریر میں گزری کہ لفظ کا استعمال دو طور پر ہوتا ہو۔ مستدل جزافاً ایک کو متعین کرلے۔ اس لئے کہ یہاں دوسرے معنی کی "کسی کتاب میں کوئی تصریح نہیں" یعنی مستدل محتاج تصریح نہیں بلکہ مانع کو حاجت تصریح ہے۔ سچ ہے آدمی میں حواس ہی چیز ہیں۔ (۸۳) اسی قبیل کی ایک یہ گڑھی کہ جزافی مستدل اگر لفظ محتمل کے ایک معنی بے دلیل ٹھہرالے اور مانع دوسرے احتمال سے اس کا رد کرے۔ تو وہ مانع نہ صرف اس بحث خاص بلکہ اس مسئلہ کے متعلق تمام احکام پر اسی لفظ سے مستدل ہوگیا۔ اُسے اختیار نہیں کہ دیگر احکام وغیر دلائل سے لے عِنْدَ سے استدلال پر جو معنی "بِحَیْثُ یَرَاہُ" سے اہل حق نے رد کیا۔ 'آگرہ والی' وہابیہ وغیرہم سے سیکھ کر اُس پر یوں چوٹ کرتی ہے کہ "بِحَیْثُ یَرَاہُ" فنائے مسجد کی قید سے بھی دست بردار کردے گا۔ فنا سے ہزار گز دور جہاں سے منبر نظر آئے 'عِنْدَ الْمِنْبَرِ' صادق تو اذان میں کیا حرج"۔

اے سبحان اللہ! گویا ہم اس 'عِنْدَ الْمِنْبَرِ' سے فنائے مسجد میں ہونے پر استدلال کررہے تھے۔ اللہ حواس دے۔

(بقیہ صفحہ ۱۰ کا...) خوابوں کے ذریعہ توہین کا ایک طویل سلسلہ ہے۔ الیاس عطار صاحب سخت گمراہ اور گمراہ گر ہوچکے ہیں ان کی گمراہیت کو جانتے ہوئے جو علما ان کی تائید وحمایت کررہے ہیں ان پر توبہ واجب ہے۔ الیاس عطار صاحب کی خوابوں کے ذریعہ گمراہیت پھیلانے پر سنی آواز ناگپور مسلسل لکھتا رہے گا ہم نے پچھلے شمارے میں لکھا تھا کہ الیاس عطار صاحب مباحی بھی ہوچکے ہیں۔ ہم اس شمارے میں طوالت کی وجہ سے لکھ نہیں سکے آئندہ ہم عطار صاحب کی مباحیت ضرور لکھیں گے (انشاءاللہ) آئندہ کی قسط ضرور ملاحظہ فرمائیں۔ (باقی آئندہ)